ایامِ صیام۔۔باطنی تبدیلی کا موسم

روزہ یعنی روحانی تبدیلی کا تجربہ، درحقیقت اپنے خاندان یعنی کلیسیا کی گود میں لوٹ آنا ہے۔رواں سال عالمگیر کلیسیا 5 مارچ سے روزوں کے موسم کا آغاز کر چکی ہے۔ایامِ صیام میں کھانا نہ کھا کر انسان جسمانی غذائی ضروریات کو بھولتے ہوئے خدا کے کلام کا ذائقہ چکھتا نیز اپنا تعلق خدا اور اپنے ہمسائے کے ساتھ مضبوط کرتا ہے۔کیتھولک مسیحی تعلیم کے مطابق لطّوریائی سال کے دوران کفارے کے یہ ایام کلیسیا کی توبہ کی رسم میں انتہائی سنجیدہ لمحات ہوتے ہیں۔تبدیلی کا یہ سفر روحانی مشقوں،توبہ کی لطّوریہ، دُعا، ریاضت، رضا کارانہ خودانکاری یعنی روزہ، خیرات اور بشارتی کاموں پر مشتمل ہے۔کلام مقدس اور آبائی کلیسیا سب سے زیادہ روزہ، دُعا اور خیرات پر زور دیتے ہیں۔ یہ تمام صورتیں معافی حاصل کرنے کا وسیلہ بن جاتی ہیں۔ باطنی تبدیلی غریبوں کے لیے محبت، عدل وصداقت ، ہر روز دُکھوں کو قبول کرنا، اپنی صلیب اُٹھانا اور یسوع کے پیچھے ہو لینا ہی توبہ کا یقینی راستہ ہے۔تبدیلی اور پشیمانی کا عمل جو یسوع نے مصرف بیٹے کی تمثیل میں بیان کیا اس کا محور مہربان باپ ہے۔کھوئے ہوئے بیٹے کا اقرار اور واپسی اُس کی تبدیلی کا نشان ہے جبکہ باپ کا بیٹے کو معاف کر کے گلے لگانا اُس کی خوشی اور مہربان ہونے کا خوبصورت

انداز ہے۔روزوں کا موسم ہمیں اس بڑی تبدیلی کی طرف راغب کرتا ہے تا کہ ہم بھی مصرف بیٹے کی طرح لوٹ کر اپنے باپ یعنی خداوند میں نئ زندگی کا تجربہ کر سکیں۔روحانی تبدیلی کا یہ تجربہ درحقیقت اپنے خاندان یعنی کلیسیا کی گود میں لوٹ آنا ہے۔روزوں میں گناہوں کا احساس، اقرار اور انہیں ترک کرنا حقیقی تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے۔روزوں کے ایام کے آغاز سے پاک ماں کلیسیا ہمیں اپنی زندگی پر غور وخوص کرنے کی پرُخلوص دعوت دیتی ہے۔تا کہ ہم خداوند کی طرف رجوع لائیں جو ہمیشہ ہماری واپسی کا منتظر ہے نیز ہم اپنے خدا اور ہمسائے کے درمیان تعلقات کا جائزہ لے کر انہیں مضبوط کریں۔

آئیں دُعا کریں کہ مہربان باپ روزوں کے ان بابرکت اور پرُفضل ایام میں ہمیں دُعا، خیرات اور روزہ رکھنے کی توفیق بخشے تا کہ روزوں کا یہ سفر ہماری روحانی تبدیلی کا حقیقی راستہ بن جائے۔آپ سب کو ایامِ صیام مبارک ہوں۔